21698 ـ صرف مال جمع کرنے کی نیت سے کسی دوسرے کی جانب سےحج کرکے پیسے حاصل کرنے کاحکم

سوال

جوشخص صرف مال جمع کرنے کےليے کسی دوسرے کی جانب سے حج کرنے کےپيسے اس کا حکم کيا ہوگا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ

يہ سوال فضيلۃ الشيخ محمد ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالی کےسامنے پيش کيا گيا توان کا جواب تھا :

علماء کرام کا کہنا ہےکہ : جب کوئي انسان دنيا اورپيسے حاصل کرنےکے ليے حج کرتا ہے تويہ حرام ہے اوراس کےليے حلال نہيں کہ وہ آخرت کےعمل کے ساتھ دنيا کی کوئي نيت کرے ، کيونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

جوبھی دنيا اوراس کا مال ومتاع اورزينت حاصل کرنا چاہے ہم ايسوں کوان کے کل اعمال کا (بدلہ) پہنچا ديتے ہيں ، اوريہاں انہيں کوئي کمی نہيں کی جاتی ، ہاں يہی وہ لوگ ہيں جن کے ليے آخرت ميں سوائے آگ کےکچھ نہيں اورجوکچھ انہوں نے يہاں کيا ہوگا وہاں سب اکارت ہےاورجوکچھ ان کے اعمال تھے سب برباد ہونے والے ہيں ۔

شيخ الاسلام ابن تيمۃ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہيں :

جوکوئي بھی (مال) حاصل کرنے کے ليے حج کرے توآخرت ميں اسے کوئي حصہ نہيں ملے گا ، ليکن جب اس نےحج کرنے ليے اخراجات حاصل کيے يا پھر مال اس ليے ليا کہ وہ حج ميں اس سے تعاون حاصل کرسکے تواس ميں کوئي حرج نہيں اورنہ ہی اس پرکوئي حرج ہوگا ۔

اوريہاں انسان کواس بات سے بچنا چاہيے کہ وہ پہلی غرض کے ليے پيسے حاصل کرے ، کيونکہ خدشہ ہےکہ اس کا يہ عمل ہی قبول نہ ہو اورجس کی طرف سے حج کی ادائيگي کے پيسے ليے ہيں اس کی طرف سےحج کی ہی ادائيگي نہ ہو ، اورجب ہم يہ کہيں کہ اس کاحج صحيح نہيں اوردوسرے کی جانب سے ادا ہی نہيں ہوا تواس وقت اسے اخراجات کی رقم لازمی واپس کرنا ہوگي ۔

لیکن انسان کوکسی دوسرے کی جانب سے حج کی ادائیگي کے لیے پیسے لینے چاہییں تا کہ وہ حج میں ان سے مدد حاصل کرسکے اوراسے اپنی نیت میں رکھنا چاہیے کہ وہ اس کی جانب سے حج کی ادائیگي کررہا ہے اورمشاعر مقدسہ اوربیت اللہ میں عبادات کرکے اللہ تعالی کا تقرب حاصل کرنےکی کوشش کرے ۔ انتھی .